سوال

(297)آپ نے پاؤں کی انگلیوں میں خنصر کے ساتھ خلال   لخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے پاؤں کی انگلیوں میں خنصر کے ساتھ خلال کے بارے میں فرمایا تھا کیا یہ حدیث ابن لہیعہ کی وجہ سے ضعیف ہے؟ اس سلسلے میں گزارش ہے کہ تقدمۃ الجرح والتعدیل : ۳۱ میں امام ابن ابی حاتم رحمہ اللہ نے اورانہی کے طریق سے امام بیہقی رحمہ اللہ نے السنن الکبریٰ ا ۷۷،۷۶،میں یہ حدیث ذکر کی ہے اس میں اللیث بن سعد رضی اللہ عنہ اور عمرو بن الحارث نے اس کی متابعت کر رکھی ہے اسے امام مالک رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔

اورامام ابن القطان رحمہ اللہنے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔(التلخیص الحبیر : ا ۹۴(۱۰۰) النکت انظراف :۸ ۳۷۶) علامہ البانی نے بھی اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔(صحیح ابی داود، صحیح ابن ماجہ، الروض وغیرہ) لہٰذا آپ اپنی تحقیق سے آگاہ کریں۔ (ابو الحسن بشر ربانی، سکیم موڑ، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جناب کا مکتوب گرامی موصول ہوا۔ تخلیل بالخنصر کے سلسلہ میں جن حوالہ جات کی طرف آپ نے توجہ دلائی ان سے بعض کی طرف مراجعت کی تو انہیں درست پایا چنانچہ اس فقیر الی اللہ الغنی نے مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کو آج سے صحیح تسلیم کر لیا ہے اوراپنی پہلی تحقیق (تضعیف بوجہ ابن لہیعہ) سے رجوع کر لیا ہے۔ دل کی گہرائیوں سے آپ کے علم و عمل میں اضافہ وبرکت کی دعائیں نکلیں۔

(اللهم زد عبدک الربانی علماً نافعاً، وعملاً متقبلاً وعمراً مباركاً، ورزقاً كثيراً طيباً، ووفقنا وإياه لما تحب وترضی)

کئی دنوں سے ارادہ بنا رہا تھا کہ ضربِ حدیدی (جو رفع الیدین کے موضوع پر آپ کی بہترین کتاب ہے) میں ایک بات کی طرف توجہ دلاؤں کہ آپ کا یہ مکتوب موصول ہو گیا تو فرصت کو غنیمت جان کر لکھ رہا ہوں محسوس نہ فرمائیں۔

آپ ضرب حدیدی کے صفحہ ۳۷ پر لکھتے ہیں : ((وَإِذَا رَفَعَ رَأسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ أَيْضًا رَفَعَ يَدَيْهِ)) ''جب سجدوں سے سر اُٹھالے (دو رکعتوں میں تشہد کے بعد) تو رفع الیدین کرے اس لیے کہ ''السجود'' کا لفظ دو سے زائد سجدوں پر دلالت کرتا ہے۔''

عبارت سے پتہ چلتا ہے کہ ''السجود'' کو سجدہ کی جمع سمجھ لیا گیا ہے جبکہ ''السجود'' سجدہ کی جمع نہیں البتہ ساجد کی جمع ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ} [الحج :۲٦] [''اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے صاف وستھرا رکھنا۔''] مگر اس حدیث میں جمع مقصود نہیں۔

والله اعلم۔ ۲۸ ۱ ۱۴۲۲ھ

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04